منی میں ہیٹ اسٹروک سے اترپردیش کے 3 حجاج جاں بحق

تصدیق اور ضابطہ کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ہوگی تدفین

لکھنؤ (ایس این بی) سعودی عرب کے منی میں شدید ہیٹ اسٹروک سے 58 ہندوستانی حجاج کے جاں بحق ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے، جس میں تین اتر پردیش کے حجاج بھی شامل ہیں۔ حج کمیٹی کے ذرائع کے مطابق اترپردیش upf-516-4-0 کے حامی انعام الدین ولد نثار الدین پاسپورٹ نمبر (U3548017) عمر 66 سال، جو کہ نمبر 171 میں قیام پذیر تھے، ان کا انتقال ہوگیا ہے۔ جن کا موبائل نمبر 9927278484 ہے۔ اسی طرح ایودھیا کے رہنے والے محمد مظہر حسن ولد محمد جان کو نمبر UPF-5205-4-0 پاسپورٹ نمبر (Y6727112) عمر 79 سال موبائل نمبر 9414250935 کا بھی انتقال ہوگیا ہے۔ اسی طرح مکتب نمبر 157 میں مقیم گروپ نمبر UPF-3373-4-0 کے حامی نصیر الدین صدیقی ولد مقبول الٰہی عمر 60 سال موبائل نمبر 9956772557 بھی جاں بحق ہوگئے ہیں۔ ان کی تصدیق ہوگئی ہے۔ ان کے ساتھ والے حجاج سے بھی رابطہ کیا جا رہا ہے۔ جلد ہی ان کی تدفین کا عمل مکمل کیا جائے گا۔

ذرائع نے بتایا کہ اگر ان کے لواحقین میں کسی کو تدفین میں شرکت کی خواہش ہوگی تو اس کے سفر کا بندوبست کرانے میں مدد کی جائے گی۔ لیکن اس میں وقت لگے گا۔ ویسے وہاں پر ہندوستانی قونصل خانہ اور سفارت خانہ کے افسران، اہلکار میڈیکل افسران اور مقامی انتظامیہ کے رابطہ میں ہیں۔ وہاں کے ضابطہ کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ان تمام ہندوستانی حجاج کی تدفین عمل میں آئے گی۔

اترپردیش کے حجاج کی واپسی کل سے گزشتہ 9 مئی کو پہلی پرواز سے گئے اترپردیش کے حجاج کی واپسی ہفتہ 22 جون سے ہورہی ہے۔ پہلی پرواز سہ پہر 3.55 منٹ پر اسوی ایئر پورٹ پہنچے گی۔ اس کے لیے ریاستی حج کمیٹی نے تمام تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔ اس ضمن میں حج کمیٹی نے ایئر پورٹ اتھارٹی، سعودی ایئر لائن، کسٹم، امیگریشن وغیرہ کے ساتھ تال میل قائم کررکھا ہے۔ حجاج کی آمد کے لیے حج کمیٹی کے اہلکاروں نیز خادم الحجاج رضا کاروں کی ڈیوٹی بھی لگائی جارہی ہے۔

یوپی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کا حکومت ہند کو خط

جاں بحق حجاج کی آخری رسومات اور بیمار کی دیکھ بھال کی درخواست

لکھنؤ (ایس این بی)

اتر پردیش اقلیتی کمیشن کے چیئرمین اشفاق سیفی وزیر خارجہ، حکومت ہند کو مکہ میں اتر پردیش کے تین حاجیوں کے فوت ہونے کے بارے میں ایک خط بھیجا ہے، جس میں انہوں نے متوفی حاجیوں کے اہل خانہ سے رابطہ قائم کرنے کے بعد آخری رسومات ادا کرانے کے انتظامات کرنے کے ساتھ ساتھ بیمار حاجیوں کا علاج و خیال رکھنے کی درخواست کی۔ انہوں نے ریاستی حج کمیٹی کے سکریٹری ایس پی تیواری کے علاوہ موقع پر موجود مرکزی حج کمیٹی کے چیف ایگزیکٹو لیفٹیننٹ علی سے ٹیلی فون پر بات کی اور حاجیوں کی تفصیلات معلوم کی۔ دیکھ بھال اور مناسب انتظامات پر تبادلہ کیا۔ چیئرمین نے بتایا موصول اطلاعات کے مطابق سعودی عرب کے منی میں شدید گرمی سے فوت ہونے والوں میں کانپور کے ایک، سنبھل کے دو سمیت اتر پردیش کے 3 حاجی بھی شامل ہیں۔ چیئرمین نے کہا کہ حج کمیٹی آف انڈیا اور حج کمیٹی اترپردیش راحت رسانی کے کام میں مصروف ہے۔ فوت ہونے والوں میں کل 58 ہندوستانی ہے جن میں سے 3 اتر پردیش کے ہیں۔ چیئرمین نے حاجیوں کے اہل خانہ سے گزارش ہے کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی گمراہ کن خبروں سے ہوشیار رہیں۔

عزیز احمد نے یوپی سنی سینٹرل وقف بورڈ کے سی ای او کا چارج سنبھالا

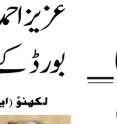

لکھنؤ (ایس این بی) محکمہ سنڈری تعلیم کے جوائنٹ سکریٹری عزیز احمد نے آج جمعرات کو اتر پردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ لکھنؤ کے نئے چیف ایگزیکٹو افسر (سی ای او) کا چارج سنبھال لیا ہے۔ انہیں حکومت نے یوپی سنی سینٹرل وقف بورڈ کے ساتھ ساتھ یوپی شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے سی ای او کا اضافی چارج دیا ہے۔ بورڈ کے سابق سی ای او پروفیسر شفیق احمد اشرفی کی مدت مکمل ہونے اور ان کے خواجہ معین چشتی یونیورسٹی واپس جانے کے کئی ماہ بعد بورڈ کا نیا سی ای او مل سکا ہے۔ اس موقع پر بورڈ کے چیئرمین زفر احمد فاروقی سمیت تمام ملازمین نے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔ مسٹر احمد نے چارج سنبھالنے کے بعد تمام اسٹاف سے تعارف حاصل کیا اور دفتر کا جائزہ لیا، اس کے ساتھ ساتھ اتر افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ بھی کی۔ مسٹر احمد کی یہ تقرری بھی اضافی ذمہ داری کے تحت کی گئی ہے۔ وہ اس منصب پر محکمہ اقلیتی بہبود وقف اتر پردیش کے زیعہ ڈیپوٹیشن کی بنیاد پر فائض کیے گئے ہیں۔ عزیز احمد جوائنٹ سکریٹری کو ان کے موجودہ عہدہ کے فرائض کے ساتھ ہی دونوں بورڈوں کے سی ای او کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔

چیئرمین زفر احمد فاروقی، واسٹاف اور ملازمین نے پیش کی مبارکباد

ہسٹری شیٹر سے پریشان شخص نے گھر کے باہر مکان فروختگی کا پوسٹر لگایا

دیوبند (ایس این بی) دیوبند کے محلہ پٹھان پورہ کے ایک شخص نے اپنے گھر کے باہر مکان برائے فروختگی کا پوسٹر لگایا ہے، جس میں لکھا گیا ہے کہ وہ ہسٹری شیٹر سے پریشان ہیں اور ان سے پانچ لاکھ کی رنگداری کا مطالبہ کیا جارہا ہے، ساتھ ہی نہ دیئے پر ان کے خاندان کو جان سے مارنے کی دھمکی دی جارہی ہے۔ محلہ پٹھان پورہ کی گلی نمبر ان کے باشندہ مہتاب نے آج صبح اپنے گھر کے گیٹ پر ایک پوسٹر چسپاں کیا جس میں لکھا گیا کہ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ علاقہ سے نقل مکانی کرنے کو مجبور ہیں، پوسٹر میں لکھا ہے کہ ہسٹری شیٹر ان سے 5/ لاکھ روپے کا مطالبہ کررہا ہے اور نہ دینے پر اسے اہل خانہ سمیت جان سے مارنے کی دھمکی دے رہا ہے۔ مہتاب نے بتایا کہ ہسٹری شیٹر اور اس کے دو ساتھی اسے گھر نہیں بنانے دے رہے ہیں اور 5/ لاکھ روپے کی رنگداری کا مطالبہ کررہے ہیں، رقم نہ دینے پر اہل خانہ کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ماضی میں مذکورہ ملزمان نے اس کی پٹائی بھی کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ان کے خلاف معمولی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ جبکہ مذکورہ ملزم کے خلاف سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ مہتاب نے پولیس سے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب انسپکٹر سٹیو مکار کا کہنا ہے کہ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ تحقیقات کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ معاملے میں متاثرہ سے بات کی جارہی ہے۔

کورپی سی آئی سارڈ نے پکسی نیشن گارڈز کو اعزاز سے نوازا

میرٹھ (ایس این بی) کورپی سی آئی سارڈ اور تنگھ صحت کے زیاہتمام جمعہ کو پریکشت گڑھ کے ایشی ایچ کی کمپیس آڈیٹوریم میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف نیک کاری میں ثبت کردار ادا کرنے والے بنیادی معاونین اور ستالیہ کرز، ساتذہ اور عوامی نمائندوں کو سرٹیفکیٹس اور تحائف سے نوازا گیا اور انہیں پکسی نیشن کو کامیاب بنانے کی ترغیب بھی دی گئی۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ایشی ایچ ایچ ڈاکٹر روی تنگھ نے کہا کہ ٹیکنیکل کی کوکامیاب بنانے کے لیے ایس ایم آر اسٹاف گھر گھر جا کر اس کے فوائد بتا کر پکسی نیشن مہم کو کامیاب بنارہے ہیں۔ اس لیے تمام آفس، آشا سہارکاری ستھی نے، بی ایچ سی سنیل کمار نے کہا کہ پکسی نیشن کو لے کر لوگوں میں طرح طرح کی غلط فہمیاں پھیلائی جاتی ہیں۔ لیکن کورPQ سارڈ پکسی نیشن مہم کو کامیاب بنانے کے لیے بہت سنجیدہ ہے۔ وقتاً فوقتاً کورPQ سارڈ والدین کو پکسی نیشن کے فوائد سے آگاہ کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے والدین بچوں اور حاملہ خواتین کی مکمل پکسی نیشن کروا رہے ہیں۔ مذہبی رہنما، اساتذہ اور عوامی نمائندے بھی پکسی نیشن کروانے میں تعاون کررہے ہیں۔ بلاک آشا رنج کوآرڈی نیٹر کمل گل نے موجود لوگوں کو آبھا آئی دی کے فوائد بتائے اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اسے جلد از جلد حاصل کریں۔ سی ایچ سی انچارج ڈاکٹر روی شنکر بی ایم سی سنیل کمار، ڈاکٹر وپلے کمار بی ایم آر اور احمد نے نیک کاری میں بہتر کام کرنے والے اساتذہ، ہیلتھ ورکرز، عوامی نمائندوں اور بنیادی معاونین کو سرٹیفکیٹ اور تحائف دے کر اعزاز سے نوازا۔ پروگرام کی نظامت مشترکہ طور پر بی ایم آر اور احمد اور بی سی ایم آشا شبد عالم نے کی۔ پروگرام میں ڈاکٹر دیپک کمار، گریج پرسا، فارماسسٹ آشیش چودھری، اے این ایم اروینا تیاگی، لوکیندر، اے این ایم انا، آنگن واڑی ہیلپر منوجیا سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

گوروجا ٹو کے قتل میں ملوث تمام ملزمان کو جلد گرفتار کرنے کا مطالبہ

مظفر نگر (جنید قاسمی/ ایس این بی) آل انڈیا کنفیڈریشن اتر پردیش ویسٹ کے بینر تلے تنظیم کے رہنوں کا رکنوں اور عہدیداروں نے ضلع عدالت کے احاطہ میں واقع ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں صدر جمہوریہ کے نام ایک میمورنڈم پیش کیا اور مطالبہ کیا کہ جس طرح سے 22 سالہ دلت نوجوان گوروجا نوکیل کو، اتر پردیش میں غنڈوں نے قتل کیا ہے وہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ اس لئے کہ اس میں ملوث تمام ملزموں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔ میمورنڈم میں تفصیل سے بتایا گیا کہ 31 مارچ کو 22 سالہ نوجوان گورو جانو کو اغوا کرلیا گیا تھا۔ گورو جانو کے والد نے یکم جون 2024 کو تھانہ میں جی ڈی رپورٹ (جنرل ڈائری) درج کرائی تھی۔ 3 جون 2024 کو گورو جانو کی لاش نہر سے برآمد ہوئی تھی، جس میں کنشاف ہوا تھا کہ گورو کا قتل اس کی آنکھوں میں چھرا گرکیا گیا ہے، اس کی زبان بھی کاٹی گئی تھی۔ اس کی ریڑھ کی ہڈی کو توڑ نا ایک ظالمانہ طریقہ ہے۔ یہ کچھ دن پہلے گورو جانو کو غنڈوں کے ساتھ موٹر سائیکل کی ٹکر کو لے کر جھگڑا ہوا تھا۔ جس میں غنڈوں نے گورو کو 8 دن میں جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔ گورو کو قتل کو 20 دن گزر جانے کے باوجود انتظامیہ کے اعلیٰ حکام نے تمام ملزمان کو گرفتار نہیں کیا۔ اس لیے ہم چاہتے ہیں کہ متاثرہ خاندان کو فوری طور پر ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دیا جائے اور متاثرہ خاندان کا مقدمہ فاسٹ ٹریک کورٹ میں چلایا جائے، متاثرہ خاندان کو سی آر پی ایف سکیورٹی فراہم کی جائے۔ اس واقعہ کی سی بی آئی انکوائری کرائی جائے اور اس میں غفلت برتنے والے افسران کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

سماجی کارکن الیاس تیاگی کا انتقال

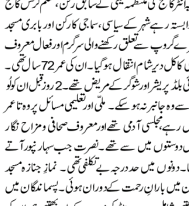

سہارنپور (ایس این بی) اسلامیہ انٹر کالج کی منتظمہ کمیٹی کے سابق رکن، مسلم گرلس کالج کی سرگرمیوں سے وابستہ رہے شہر کے سیاسی، سماجی کارکن اور باری مسجد ایشن کمیٹی کے دوسرے گروپ سے تعلق رکھنے والی سرگرم اور فعال معروف شخصیت الیاس تیاگی کا کل دیر شام انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر 72 سال تھی۔ وہ ایک عرصہ سے بائی پاس ہارٹ پریشر اور شوگر کے مریض تھے۔ 2 روز قبل ان کو لقوہ لگ گیا تھی اور جس سے وہ جانبر نہ ہوسکے۔ ملی اور تعلیمی مسائل پر وہ تاعمر سرگرم اور انتہائی فعال رہے، تجمل آدمی تھے اور معروف صحافی و مزاح نگار نصرت ظہیر کے خاص دوستوں میں سے تھے۔ نصرت جب سہارنپور آتے تو ان کا ساروقت الیاس تیاگی کے ساتھ گزرتا تھا۔ دونوں میں حد درجہ بے تکلفی تھی۔ نماز جنازہ مسجد آتشباز میں ہوئی، تدفین بعد نماز عشاء بڈھی والا قبرستان میں بارش رحمت کے دوران ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ بیٹے کی بیوہ اور شیر خوار پوتا اور جوان تعلیم یافتہ شامل ہیں۔ بیٹے کی موت کے بعد تعلیم یافتہ ان کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ الیاس تیاگی نے باری مسجد ایشن کمیٹی کے جلسے سے الگ ہر سال 5 دسمبر کو باری مسجد کی شہادت پر یوم سیاہ کے تحت دانشوروں کے پل پر پابندی سے احتجاجی جلسہ کرتے رہے ہیں، وہ بے خوف اور نڈر تھے۔ جنازہ اور تدفین میں سابق ایم ایل سی حاجی فضل الرحمٰن، سماجوادی پارٹی کے کلاں بہن ادیبہ کرتا سبھا کے لیڈر وسیم ایڈووکیٹ، کانگریس کے لیڈر عامر انصاری، ایس یو خان ایڈووکیٹ، ڈاکٹر ایوب سیفی، ڈاکٹر مانو کھیل، محمد شاہین ایس بی ٹی، اسلاک ایکٹر ڈاکٹر شعیب ماٹوی، اسلامیہ انٹر کالج کے سابق پرنسپل جلال عمر بی ایس کے لیڈر عالم بخشی، اشرف انصاری، علیم رانا، ڈاکٹر بدر، قاضی محمد زکی، شیخ عزیز الرحمٰن، راکیش کیسٹ نمایاں تھے۔ بارش کے باوجود کثیر تعداد میں لوگ شامل تھے۔

مصیبت بن کر آیا بارش کے ساتھ طوفان، 3 کی موت، 3 زخمی

درجنوں درخت زمین بوس، ٹین شیڈ اڑ کر دور جا گرے

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) ضلع کے بیشتر مقامات پر گزشتہ شب چنک گرج اور طوفانی ہوا کے ساتھ ہوئی بارش نے جہاں لوگوں کو شدت کی گرمی سے عارضی طور پر نجات دی وہیں کئی مقامات پر درجنوں درخت زمین بوس ہوگئے۔ ٹین شیڈ اڑ کر دور جا گرے۔ کئی جگہوں پر دیواریں منہدم ہونے کی بھی خبریں ہیں۔ کیلا کی فصل کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ یہیں گھر مانے کے میں دیوار گرنے سے دو افراد کی موت ہوگئی جبکہ تین افراد شدید طور سے زخمی ہو گئے ہیں۔

معلوم ہو کہ پچھلے کئی دنوں سے شدت کی گرمی پڑ رہی ہے۔ عوام گرمی سے ازحد پریشان ہیں۔ اسی دوران بدھ کی شب قریب نو بجے ضلع کے بیشتر مقامات پر چنک گرج اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہوئی بارش نے جہاں عارضی طور پر درجہ حرارت میں کمی آئی اور لوگوں نے راحت کی سانس لی۔ وہیں یہ راحت بعض جگہوں پر زحمت بھی بن گئی۔ درجنوں درخت جڑ سے اکھڑ کر زمین بوس ہو گئے۔ کئی جگہوں پر بجلی کے کھمبے گر گئے جنکہ ٹین شیڈ اڑ کر دور جا گرے۔ اسی دوران دیوار گرنے کے کئی کی واقعات پیش آئے۔ قناعہ سیسی گھر کے موضع گوڑا انگنی پور میں تالاب کے قریب جھونپڑی میں ظہیر کرائے پر رہتے آ ئے (15) کے ہمراہ بر سادی (75) ولد جگدیش لال تالاب کی چھپلوں کی نگرانی کر رہے تھے۔ یہی سرکاری عمارت کی دیوار ان کے اوپر گرگئی۔ جس میں دب کر اسے کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ پر سادی شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ واہرشنگر پور کے مزرعہ موہن پور میں گھر میں سو رہے رابیش (30) ولد موتی لعل، بنی ارچنا (5) ماں گائتری دیوی (75) پر دیوار گر گئی۔ ملبے میں تینوں افراد دب گئے۔ گائتری دیوی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ارچنا اور رابیش شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے قناعہ انچارج رویندر کمار کنگوار نے زخمیوں کو ایمبولنس کے ذریعے اسپتال بھجوا اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ تیز بارش کے دوران کھمبرا، جھنگر اعلی پور، میرا، سمرا، بکرا، سرجن پور، دلاور پور، سیسا سمیت درجنوں مواضعات میں کافی تعداد میں ٹین شیڈ اڑنے کے ساتھ ہی درخت گرنے کی وجہ سے عام زندگی متلوث ہوگئی۔ یہی نہیں جگہ جگہ درختوں کے گرنے سے بجلی کے تاروں کو نقصان پہنچا اور بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی۔ قصبہ کھمبرا میں بی ایچ سی کے سامنے کھڑی ایمبولنس پر گولر کا درخت گر گیا۔ گاڑی میں بیٹھا ڈرائیور وہ اسٹاف کا عملہ بال بال بچ گیا۔ وہیں ایمبولنس کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ ایمبولنس کے ڈرائیور نے بتایا کہ شکر ہے کہ بارش کے دوران بجلی کی سپلائی بند تھی نہیں تو وہ بھی بڑے حادثہ کا شکار ہو جاتے۔ کیونکہ درخت گرنے سے پہلے بجلی کی لائن پر گرا تیسے توڑتے ہوئے وہ ایمبولنس پر آگیا جس کی وجہ سے وہ بھی بال بال بچ گئے۔ ادھر طوفانی بارش کسانوں کے لیے آفت بن کر آئی۔ سلی پور، سرسیا، بینا، محمد پور، سمرو، بکریا، پلیرا، تھٹھرا، سرجن پور، مٹریا، لاٹھن، مشیاد پور، خان پور، کھنڈوا، اٹھمر یا خرد فوٹ پور سمیت درجنوں مواضعات میں سیکڑوں ایکڑ کیلے کی 80 سے 90 فیصد فصل تہس نہس ہوگئی۔ کاشتکاروں میں مایوسی چھائی ہوئی ہے۔ اس بابت کسان ویریندر سنگھ، اجل کنیار، دیش جا گسوامی، شرما پرساد، سنت رام و بچہ رام وغیرہ نے بتایا کہ لاکھوں روپے خرچ کر کے تیار کی جا رہی ہے کیلے کی فصل گزشتہ شب طوفان کے دوران ضائع ہوگئی ہے۔ اب جمع پونجی بھی نکلنا ممکن نہیں ہے۔ طوفان کے بعد ہوئے جان مال کے نقصان کو لے کر تحصیل انتظامیہ الرٹ ہے۔ دھور ہرا کے ایس ڈی ایم رام بابو، بجلی کار و خصیلدار آدتیہ وشال نے آج صبح تحصیل جٹھرا کوارٹر سے سبھی ریونیو اہلکاروں کو متاثرہ مواضعات میں بھیج کر ہوئے جان و مال کے نقصان کے ساتھ ہی کسانوں کی برباد ہوئی فصلوں کا تخمینہ لگانا شروع کر دیا ہے۔ اس بابت تحصیلدار آدتیہ وشال نے بتایا کہ نقصانات کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔ جلدی حکومت کی طرف سے ملنے والی مدد متاثرین تک پہنچائی جائے گی۔

دیوار گرنے سے نوجوان کی موت: ادھر گزشتہ شب آئی تیز آندھی اور بارش کے دوران دیوار گرنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی جبکہ اس کی ماں شدید طور سے زخمی ہوگئی ہے۔ واقعہ قناعہ کے گاؤں میں پیش آیا ہے۔ معلوم ہو کہ قناعہ نیم کے گاؤں کے موضع اٹکھٹ میں رہنے والا ستر رام کو تم غریبی کے سبب بمشکل ایک پختہ دیوار پر پٹی کا چھپر ڈال کر رہ رہا تھا۔ گزشتہ شب آئی تیز آندھی اور بارش کے دوران چھپر زمانے کے نیچے ستر رام کی بیوی لوپاتی اور بیٹا رنجن سو رہا تھا۔ اسی دوران دیوار منہدم ہوگئی اور ملبہ کے نیچے لوپاتی اور نرنجن (17) دب گیا۔ حادثہ ہوتے ہی ستر رام نے شور مچایا۔ موقع پر پہنچے لوگوں نے ملبہ کے نیچے سے دونوں کو باہر نکالا اور علاج کے لیے ضلع اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے نرنجن کا علاج جاری ہے جس کی حالت تشویش ناک بتائی جارہی ہے۔ دیوار کے ملبہ کے نیچے پھنسی کی پڑیا اور ایک بکری بھی دب کر مر گئی ہے۔

ٹیوب ویل چوری کررہے بدمعاش کوگاؤں والوں نے گھیرا

فائرنگ کرکے بدمعاش فرار، پولیس سے بدمعاشوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

دیوبند (ایس این بی) کسان کے کھیت سے ٹیوب ویل چوری کررہے بدمعاشوں کوگاؤں والوں نے گھیر لیا۔ لیکن بدمعاش ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے۔ گاؤں والوں نے اس واقعہ پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پولیس سے بدمعاشوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ گزشتہ رات بھاکیہ کلیا گاؤں میں بدمعاش کھیت میں واقع نیب ویل پر ٹیوب ویل کا سامان چوری کرنے کی کوشش کررہے تھے۔ لیکن وہاں موجود چھ گاؤں والوں نے انہیں دیکھ لیا اور آگے ڈنڈوں سے بدمعاشوں کو گھیر ناشروع کردیا۔ خود کو گھر تا دیکھ کر بدمعاش ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے موقع سے فرار ہوگئے۔ گولی کی آواز سنتے ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور گاؤں والوں کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئے۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ علاقے میں چور اور بدمعاش مسلسل سرگرم ہیں اور ہر روز نیب ویل وغیرہ پر چوری کی وارداتیں ہورہی ہیں۔ جس کی وجہ سے انہیں کافی نقصان ہورہا ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور مشتعل گاؤں والوں کو یقین دہانی کرائی۔ کوتوالی انچارج نتیجہ کمار نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر نامعلوم چوروں کے خلاف مقدمہ درج کیا جارہا ہے۔ بھاگتے ہوئے بدمعاشوں کا کچھ سامان موقع پر گرگیا تھا۔ جس کی بنیاد پر بدمعاشوں کی شناخت کی کوشش کی جارہی ہے۔ جنہیں جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

ویسٹ ٹو ونڈر پارک صفائی کا نمونہ بن گیا

میرٹھ (ایس این بی) پریکشت گڑھ نگر پنچایت کے دفتر میں فضلہ سے ویسٹ ٹو ونڈر پارک بنایا گیا ہے، جس میں نگر پنچایت ہنٹر سنگھ تیاگی اور شہر کے سوچھ بھارت براند ایمبیسیڈر، اکھل ودیا سمیتی کے چیئرمین وشنو اوتار روہیلا نے پودا لگایا، جبکہ صفائی کے محافظوں کی حوصلہ افزائی چیئرمین ہنٹر تیاگی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ ویسٹ ٹو ونڈر پارک میں پرانے ویسٹ میٹریل سے پودا لگا کر اسے بہت خوبصورت بنائیں گے۔ اکھل ودیا سمیتی کے صدر وشنو اوتار روہیلا نے کہا کہ یہ ساتھی شہر کے ساتھ ساتھ آلودگی سے پاک، صاف ستھرا اور عوام کے تعاون سے اسے ایک خوبصورت شہر بنائیں گے اور اس میں تاریخی مقام پر ویسٹ ٹو ونڈر پارک بھی تعمیر کیے جائیں گے۔ اس موقع پر شہر میں سوچھ ستھرتا سینٹر کلرک سندیپ گوتم، چیف صفائی نائک عمران موقع پر گرگئے تھے، ستیش سیاش، وشال پال، وید آشیش کمار اور پون وغیرہ موجود تھے۔

’بین الاقوامی سطح پر منظوری کے بعد یوگا کی بڑھ رہی ہے اہمیت‘

دیوبند، سہارنپور سمیت یوپی کے کئی اضلاع میں ’انٹر نیشنل یوگا ڈے‘ منایا گیا

دیوبند (ایس این بی) آیوش منترالیہ اتر پردیش حکومت کی ہدایات کے مطابق جامعہ طیبہ دیوبند میں ’انٹرنیشنل یوگا ڈے‘ کے موقع پر ادارہ کے احاطہ میں صبح سویرے ’یوگا ڈے‘ منایا گیا۔ یوگا کیمپ کا افتتاح ڈاکٹر انتشار سعید نے کیا۔ اس موقع پر ’جوبن یوگ فاؤنڈیشن‘ دیوبند کے تعاون سے اجتماعی طور پر کئے جانے والے یوگ میں مشال پنڈیر اور ان کی یوگا ٹیم نے مختلف قسم کے یوگ کی مشق کرائی۔ جامعہ طیبہ دیوبند کی جانب سے ’یوگا بھنڈ‘ کے تحت دیوبند اور اس کے دیہی علاقوں میں یوگا کی مشق کرائی گئی۔ جامعہ طیبہ دیوبند کی جانب سے یوگا کو ترجمۂ ڈاکٹر انتشار، افتخار الحق صدیقی، ڈاکٹر محمد اظہر عثمانی، ڈاکٹر مزمل، جمشید انور، سہیب علی اور فیضی پر مشتمل ٹیم نے مختلف مقام پر یوگا کی مشق کرائی۔ اس طرح دیہی علاقہ کے لوگوں کے ساتھ شہر کے ہزاروں افراد کو شامل کیا گیا اور انہیں یوگا کی اہمیت اور اس سے ہونے والے جسمانی فائدے سے آگاہ کیا گیا۔ جامعہ طیبہ دیوبند میں یوگا ڈے کے موقع پر ایک سیمینار کا بھی انعقاد کیا گیا۔ ادارہ کے سکریٹری ڈاکٹر انتشار سعید نے تمام ممبانوں، اسٹاف اور طلبہ وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوگ کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیے جانے کے بعد اس کی اہمیت میں اضافہ ہورہا ہے۔ یوگ کو اپنانے سے لوگوں کی قوت مدافعت بھی بڑھتی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ طیبہ دیوبند نے کورونا وبا پھیلنے کے دوران قابل ستائش خدمات انجام دی ہیں اور ’سب کا ساتھ سب کا وکاس‘ پروگرام کے تحت ادارہ نے اپنا بھرپور تعاون دیا۔ ڈاکٹر انور سعید نے کہا کہ موجودہ دور کی مصروف ترین زندگی کی وجہ سے زیادہ تر لوگ تناؤ کا شکار ہیں اس لئے نیز مردم کی زندگی میں یوگا کو شامل رکھنا نہایت مفید اور بغیر اخراجات کے نہایت اہم طریقہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی کوششوں سے اب یوگا بین الاقوامی سطح پر نہایت اہمیت کا حامل بن چکا ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت کی جانب سے یوگا پروگرام میں عمل تعاون قابل ستائش ہے کیوں کہ یوگ کو اپنانے سے صحت مند معاشرہ وجود میں آئے گا۔ بی یے پی کے بھاشاد بھاگ کے منتری محمد انور انجینئر نے بھی یوگا کے اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ صحت مند اور تندرست رہنے کے لئے اپنی زندگی میں یوگ کو داخل کرنا بہت ضروری ہے۔ پروگرام کے اختتام پر ڈاکٹر انور سعید نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا، اس یوگا کیمپ میں جامعہ طیبہ دیوبند اسٹاف، اساتذہ، میڈیکل اسٹاف اور طلبہ طالبات نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ وہیں سہارنپور میں ’یوگا ڈے‘ منایا گیا۔ اس موقع پر اسکول کی طالبات نے اپنی ٹیچرز کے ساتھ یوگا کی مشق کی اور انہوں نے اپنے اس عمل سے دوسرے بچوں کو بھی بیدار کرنے کا پیغام دیا۔ جمعہ کے روز اترپردیش یوگا ڈے کے موقع پر ادارہ کے احاطہ میں منعقدہ ’یوگ دیوس‘ کا افتتاح ادارہ ٹیچر سنبل صدیقی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تندرست اور صحت مند رکھنے کے لئے یوگ نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم کی کوششوں سے ’’یوگ‘‘ کو بین الاقوامی حیثیت مل پائی ہے۔ اس لئے ہمیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں یوگ کو لازمی طور پر شامل کرنا چاہئے، انہوں نے روزانہ یوگا مشق کرنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر ٹیچرز نے طالبات سے مختلف یوگا مشق کرائیں اور ان کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پبلک نرسری اسکول کی پنیلا سرشٹی صبا صدیقی نے بھی طالبات کو یوگا کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور اس کو اپنی زندگی میں شامل کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر نیچنگ اسٹاف اور طالبات موجود رہیں، اس کے علاوہ دیوبند کے دیگر تعلیمی اداروں اسلامیہ انٹر کالج، اسلامیہ ڈگری کالج، مطلس اکیڈمی، دیوبند یونائی میڈیکل کالج، دون بلس پبلک اسکول، دون ویلی پبلک اسکول، اپیرنگ ڈیل پبلک اسکول، سرود گیان پبلک اسکول، ڈی پی ایس، بھائیکہ کالج کے علاوہ کوتوالی احاطہ، بلاک آفس اور دیگر سرکاری اداروں میں بھی یوگا ڈے منایا گیا۔

سہارنپور: آج یہاں 10 ویں انٹرنیشنل یوگ۔ ڈے پر ضلع کے مختلف مقامات پر لاتعداد لوگوں نے حصہ لیا اور یوگ کیا۔ سب سے زیادہ دھیر شہر میں واقع کمپنی باغ میں جمع تھی، جس کو یوگ گرو پدم شری سوامی بھارت بھوشن نے یوگ کرایا۔ جس میں مرد و خواتین شامل تھے۔ ان کے ہمراہ موسٹی آتھن کی یوگ آچاریہ انیتا ویش رانا نے بھی یوگ کرایا۔ صوبائی وزیر تعلیم یونس گیند اپادھیائے مہمان خصوصی تھے۔ صدارت یوگ گرو پدم شری سوامی بھارت بھوشن نے کی۔ پروگرام میں سماجی تنظیموں، یوگ کرانے والی تنظیموں اور ضلع کے تمام اعلیٰ افسران ممبر اسمبلی اور عمائدین شہر موجود رہے۔ یوگ گرو پدم شری سوامی بھارت بھوشن نے خواتین اور بچوں کو یوگ کے خاص طریقے سمجھائے اور صحت مند رہنے میں یوگ کی اہمیت بتائی۔ انہوں نے کہا کہ یوگ کا مطلب ہی جوڑنا ہے، جوڑنے کی بھارت کی اس قدیم روایت کو اپنانا چاہئے اور دنیا میں اس کا برانڈ ایمبیسڈر بننا چاہئے۔